دل کی بات مدیر

حکمرانوں کے لیے فیصلے کی گھڑی

اس وقت ملک بھر میں قانون توہینِ رسالت کی بقا وتحفظ کی تحریک جاری ہے۔نومبر ۲۰۱۰ء میں کراچی میں علماء اور دینی جماعتوں کے مشترکہ اجلاس میں حکمرانوں کو خبردار کیا گیا کہ وہ اس قانون میں تبدیلی سے باز رہیں۔

یکم دسمبر کو لاہور میں مجلس احرارِ اسلام کی دعوت پر متحدہ تحریک ختمِ نبوت رابطہ کمیٹی کے اجلاس میں تمام مکاتبِ فکر کے نمائندوں اور دینی وسیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے متفقہ طور پر کراچی کنونشن کے اعلامیے کی بھر پور تائید وحمایت کی اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ قانونِ توہینِ رسالت میں ترمیم نہ کرے۔

۱۵ردسمبر کو عالمی مجلس تحفظِ ختمِ نبوت کے زیرِ اہتمام اسلام آباد میں آل پارٹیز کانفرنس کے فیصلوں کے مطابق ۲۴ردسمبر کو ملک بھر میں احتجاجی مظاہرے اور اجتماعات ہوئے۔عوام نے پوری ایمانی قوت سے اس بات کا اعلان کیا کہ توہینِ رسالت کی سزا سے متعلق قانون میں کوئی ترمیم قبول نہیں کی جائے گی۔اور اب ۳۱ردسمبر کی کامیاب ہڑتال سے حکمرانوں کی آنکھیں کھل جانی چاہییں انھیں بحیثیت مسلمان اپنی آئینی ودینی ذمہ داریوں کا مکمل احساس اور ادراک کرتے ہوئے قانونِ توہینِ رسالت کا تحفظ کرنا چاہیے۔اسے غیر مؤثر یا ختم کرنے کے امریکی ویورپی مطالبے کو پوری قوت سے مسترد کر دینا چاہیے۔

حکمرانوں کو اب فیصلہ کر لینا چاہیے کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سایۂ رحمت میں کھڑا ہونا چاہتے ہیں یا یہود و نصاریٰ کے سایۂ منحوس میں؟ قانون باقی رہے گا تو اس پر عمل بھی ہوگا۔قانون نہیں رہے گا تو ماورائے قانون کام ہوں گے پھر لوگ خود فیصلے کریں گے اور ملک میں خانہ جنگی کی کیفیت پیدا ہو جائے گی۔

مجلس احرارِ اسلام کی رکنیت سازی

مجلس احرار پاک وہند کی قدیم دینی وسیاسی جماعت ہے۔۲۹ردسمبر ۱۹۲۹ء کو قائم ہونے والی اس جماعت کی قیادت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری، رئیس الاحرار، مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی، مفکر احرار چودھری افضل حق رحمہم اللہ اور عظیم رفقاء نے کی۔آزادئ وطن، تحفظ ختمِ نبوت، تحفظ ناموسِ صحابہ اور مسلمانوں کی فلاح و بہبود کے لیے چلائی جانے والی درجنوں تحریکوں میں احرار نے قائدانہ کردار ادا کیا۔عزم و ہمت، جرأت و استقامت اور جہدِ مبین کے ۸۱ سال مکمل ہوئے اور جنوری ۲۰۱۱ء سے مجلس احرارِ اسلام اپنی عمر کے بیاسیویں سال میں داخل ہو رہی ہے۔ابنِ امیرِ شریعت سید عطاء

المہیمن بخاری مدظلہٗ اوران کے جواں ہمت رفقائے کار کی قیادت و سیادت میں تحفظ ختم نبوت اور تحفظ ناموسِ صحابہؓ کی جدوجہد جاری وساری ہے۔

مجلس احرارِاسلام کی رکنیت سازی مہم شروع ہے۔احرار کارکنوں سے درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ احباب کو جماعت میں شمولیت کی دعوت دیں۔اوران کے فارم رکنیت پُر کریں۔مجلس احرارِاسلام آپ کی اپنی جماعت ہے۔تمام مسلمانوں کواس میں شمولیت کی دعوت ہے۔

درج ذیل پتے پر رابطہ کر کے فارم رکنیت طلب کریں۔

مولانا محمد مغیرہ
(ناظم انتخابات ومنتظم رکنیت سازی مہم)
0301-3138803
جامع مسجد احرار، کوٹ وساوا، چناب نگر (ربوہ)
تحصیل لالیاں، ضلع چنیوٹ

احرار فاؤنڈیشن

احرار فاؤنڈیشن پاکستان کی سلسلہ وار مطبوعات کا نظم کچھ عرصہ تعطل کے بعد دوبارہ شروع کیا جارہا ہے۔ بخاری اکیڈمی ملتان اور مکتبہ معاویہ چیچہ وطنی کے تعاون سے الحمدللہ درج ذیل کتب پر کام شروع کر دیا گیا ہے، ان شاءاللہ تعالیٰ حسبِ توفیق وترتیب یہ کتب شائع ہوں گی۔ان کتب کے حوالے سے جن دوستوں اور قارئین کے پاس جو مواد ہو وہ براہِ کرم عنایت فرمائیں، اطلاع دیں اور تجاویز وسرپرستی سے نوازیں۔شکریہ!

☆ مضامین ختم نبوت ☆ سید الاحرار (طبع دوم) ☆ اعتقادات مرزا

☆ خانقاہ سراجیہ اور مجلس احرار اسلام مع تحریک ختم نبوت منزل بہ منزل
از شیخ المشائخ حضرت مولانا خواجہ خان محمد رحمۃ اللہ علیہ

ترتیب وتدوین: عبداللطیف خالد چیمہ

رابطہ کار: مکتبہ معاویہ، جامع مسجد روڈ چیچہ وطنی (ضلع ساہیوال) فون: 040-5485953